93

آیات نمبر 172 تا 176: نصاریٰ کی طرف سے عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دینے کے جواب میں وضاحت کہ خود عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بندہ بننے میں عار نہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے انہیں پورا اجر دیا جائے گا بلکہ اللہ اپنے فضل سے مزید دے گا جبکہ تکبر کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔ کلالہ کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا اللہ کی طرف سے جواب

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ
مسیح (علیہ السّلام) نے کبھی اس بات کو عار نہیں سمجھا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی
مقرّب فرشتوں کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی عار ہے وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ
عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ اور اگر کوئی شخص اللہ کی
بندگی کو اپنے لئے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو وہ جان لے کہ ایک وقت آئے گا
جب اللہ تمام لوگوں کو اپنے سامنے حاضر کر لے گا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ پھر وہ
لوگ جو ایمان لا کر نیک عمل کرتے رہے ہوں گے اس وقت اللہ تعالیٰ انہیں ان کا
پورا پورا اجر عطا فرمائے گا اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ بھی عطا فرمائے گا وَاَمَّا
الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۵ وَّلَا
يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی
بندگی کو عار سمجھا اور تکبّر کیا تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا، اور یہ لوگ اللہ کے
سوا نہ کسی کو اپنا حمائتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ اے لوگو! یقیناً
تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آچکی ہے یعنی ہمارا رسول
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور ہم نے تمہاری طرف ایک صاف وصریح نُور یعنی قرآن بھی نازل کر دیا ہے
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ
فَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے
اور انہوں نے اس کے دین کو مضبوطی سے پکڑے رکھا تو اللہ تعالیٰ عنقریب انہیں
اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا، اور انہیں اپنی طرف پہنچنے کا سیدھا راستہ
دکھائے گا يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ
لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ كَانُوْٓا
اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ لوگ آپ سے فتویٰ دریافت کرتے
ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر ایسا شخص
فوت ہو جائے جو بے اولاد ہو مگر اس مرنے والے کی ایک بہن ہو تو اس بہن کو اس
میت کے تمام مال متروکہ کا آدھا حصہ ملے گا، اور اگر کلالہ عورت ہو اور اس کی کوئی
اولاد نہ ہو تو اس کا بھائی اس کے تمام مال کا وارث ہو گا، اور اگر مذکورہ بالا میّت کی دو
بہنیں ہوں تو ان دونوں بہنوں کو اس بھائی کے مال متروکہ سے دو تہائی حصہ ملے گا،

اور اگر اس مذکورہ میّت کے کئی بھائی بہن مرد و عورت ملے جلے ہوں تو مرد کا حصہ دو
عورتوں کے حصہ کے برابر ہو گا، اللہ تعالیٰ اپنے احکام کی وضاحت اس لئے کرتا ہے
کہ کہیں تم گمراہی میں بھٹکتے نہ پھرو، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے وراثت کے
احکام کے بارے میں لوگ رسول اللہ (ﷺ) سے کچھ وضاحتیں چاہتے تھے سو اللہ نے وحی کے
ذریعہ ان کی تفصیل بیان کر دی، یاد رہے کہ کلالہ وہ شخص ہے کہ جس کی موت کے وقت نہ اس
کے ماں باپ زندہ ہوں اور نہ کوئی اولاد زندہ ہو رکوع [۲۴]

[# 93]

In verses from 172 to 175, In response to the Christians attributing the status of Jesus as Allah's son. clarification that Jesus himself did not find any disgrace in becoming a servant of Allah. Those who believe and perform righteous deeds will receive their full reward from Allah, and He will grant them even more from His grace. However, for those who are arrogant and turn away, a painful punishment awaits them. Allah responds to a question asked about the kalalah.

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

Jesus never considered it a disgrace to be a servant of Allah, nor do the angels closest to Him.

وَ مَنۡ یَّسۡتَنۡکِفۡ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَ یَسۡتَکۡبِرۡ فَسَیَحۡشُرُهُمۡ اِلَیۡهِ جَمِیۡعًا ﴿۱۷۲﴾

And if someone feel disgraced, to be a servant of Allah and is arrogant, then [let it be known that] Allah shall certainly assemble them All together before Him.

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَ یَزِیۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ۚ

Then as to those, who believed and did righteous deeds, He shall grant them their full and complete reward, and give them more from His grace.

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
اَلِیْمًا ۙ۬ وَّ لَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا
نَصِیْرًا ﴿۱۷۳﴾

And as to those, who consider the worship of Allah a disgrace, and behave with arrogance, Allah will inflict upon them a painful punishment. And they will find no one to protect or help them, besides Allah.

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ
اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ﴿۱۷۴﴾

O people! Surely, there has come to you a clear proof from your Lord, [in this Quran], And [herein] We have sent down to you a beacon light.

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾

So, those who believe in Allah and hold fast to [faith in] Him, Allah, surely, will admit them to His mercy and grace. And He shall guide them on a straight path leading to Himself.

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ

They [who believe] seek an [additional] ruling from you, [concerning inheritance, O Muhammad]. Say to them Allah Himself gives you a ruling regarding AlKalalah (those who leave neither descendants nor ascendants as heirs). If it is a man that dies, leaving no child [and neither father or mother] but a sister, she shall have half the inheritance:

وَ ھُوَ یَرِثُھَآ اِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّھَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ کَانَتَا اثْنَتَیْنِ
فَلَھُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَکَ ؕ وَ اِنْ کَانُوْٓا اِخْوَۃً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً
فَلِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اَنْ
تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۷۶﴾ رکوع [۲۴]

And If (such a deceased was) a woman, who left no child, Her brother takes her inheritance [in full]: If there are two sisters, they shall have two-thirds of the inheritance (between them): if there are brothers and sisters, (they share), the male having twice the share of the female. Thus, Allah make clear to you (His law), so that you may not go astray. And Allah is fully aware of everything.